وَ مَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ
(الحاقہ:۴۱)

اور وہ کسی شاعر کی بات نہیں کتنا کم یقین رکھتے ہو
(الحاقہ:۴۱)

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ
(الحاقہ:۴۳)

اس نے اتارا ہے جو سارے جہان کا رب ہے
(الحاقہ:۴۳)

وَ اِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ
(الحاقہ:۴۸)

اور بے شک یہ قرآن ڈر والوں کو نصیحت ہے
(الحاقہ:۴۸)

وَ اِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ
(الحاقہ:۴۹)

اور ضرور ہم جانتے ہیں کہ تم میں کچھ جھٹلانے والے ہیں
(الحاقہ:۴۹)

وَ اِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ
(الحاقہ:۵۰)

اور بے شک وہ کافروں پر حسرت ہے
(الحاقہ:۵۰)

وَ اِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ
(الحاقہ:۵۱)

اور بے شک وہ یقینی حق ہے
(الحاقہ:۵۱)

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ

تم فرماؤ مجھے وحی ہوئی کہ کچھ جنوں نے میرا

الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا
(الجن:۱)

پڑھنا کان لگا کر سنا تو بولے ہم نے ایک عجیب قرآن سنا
(الجن:۱)

يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا
(الجن:۲)

کہ بھلائی کی راہ بتا تا ہے تو ہم اس پر ایمان لائے اور ہم ہرگز کسی کو اپنے رب کا شریک نہ کریں گے
(الجن:۲)

وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ۭ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا
(الجن:۱۳)

اور یہ کہ ہم نے جب ہدایت سنی اس پر ایمان لائے تو جو اپنے رب پر ایمان لائے اسے نہ کسی کمی کا خوف نہ زیادتی کا
(الجن:۱۳)

اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا
(المزمل:۴)

یا اس پر کچھ بڑھاؤ اور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھو
(المزمل:۴)

فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ
(المدثر:۲۴)

پھر بولا یہ تو وہی جادو ہے اگلوں سے سیکھا
(المدثر:۲۴)

اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ
(المدثر:۲۵)

یہ نہیں مگر آدمی کا کلام
(المدثر:۲۵)

كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ
(المدثر:۵۴)

ہاں ہاں بے شک وہ نصیحت ہے
(المدثر:۵۴)

فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ
(المدثر:۵۵)

تو جو چاہے اس سے نصیحت لے
(المدثر:۵۵)

وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ
(المدثر:۵٦)

اور وہ کیا نصیحت مانیں مگر جب اللہ چاہے وہی ہے ڈرنے کے لائق اور اسی کی شان ہے مغفرت فرمانا
(المدثر:۵٦)

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ
(القیمہ:١٦)

تم یاد کرنے کی جلدی میں قرآن کے ساتھ اپنی زبان کو حرکت نہ دو
(القیمہ:١٦)

اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ
(القیمہ:١٧)

بیشک اس کا محفوظ کرنا اور پڑھنا ہمارے ذمّہ ہے
(القیمہ:١٧)

فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ
(القیمہ:١٨)

تو جب ہم اسے پڑھ چکیں اس وقت اُس پڑھے ہوئے کی اتباع کرو
(القیمہ:١٨)

ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ (القیمہ :۱۹)

پھر بیشک اس کی باریکیوں کا تم پر ظاہر فرمانا ہمارے ذمّہ ہے (القیمہ :۱۹)

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا (الدھر:۲۳)

بے شک ہم نے تم پر قرآن بتدَ رِیج اتارا (الدھر:۲۳)

وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا (الدھر:۲۹)

بے شک یہ نصیحت ہے تو جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ لے (الدھر:۲۹)

فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ (المرسلت:۵۰)

پھر اس کے بعد کون سی بات پر ایمان لائیں گے (المرسلت:۵۰)

كَلَّاۤ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ (عبس:۱۱)

یوں نہیں یہ تو سمجھانا ہے (عبس:۱۱)

فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ (عبس:۱۲)

تو جو چاہے اُسے یاد کرے (عبس:۱۲)

فِیْ صُحُفٍ مُّکَرَّمَۃٍ (عبس : ۱۳)	ان صحیفوں میں کہ عزت والے ہیں (عبس : ۱۳)
مَّرْفُوْعَۃٍ مُّطَھَّرَۃٍ (عبس : ۱۴)	بلندی والے پاکی والے (عبس : ۱۴)
بِاَیْدِیْ سَفَرَۃٍ (عبس : ۱۵)	ایسوں کے ہاتھ لکھے ہوئے (عبس : ۱۵)
کِرَامٍ بَرَرَۃٍ (عبس : ۱۶)	جو کرم والے نکوئی والے (عبس : ۱۶)
قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَکْفَرَہٗ (عبس : ۱۷)	آدمی مارا جائیو کیا ناشکر ہے (عبس : ۱۷)
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ (التکویر : ۱۴)	ہر جان کو معلوم ہو جائے گا جو حاضر لائی (التکویر : ۱۴)

فَلَآ اُقۡسِمُ بِالۡخُنَّسِ
(التکویر:۱۵)

توقسم ہے ان کی جو الٹے پھریں
(التکویر:۱۵)

الۡجَوَارِ الۡكُنَّسِ
(التکویر:۱۶)

سیدھے چلیں تھم رہیں
(التکویر:۱۶)

وَالَّيۡلِ اِذَا عَسۡعَسَ
(التکویر:۱۷)

اور رات کی جب پیٹھ دے
(التکویر:۱۷)

وَالصُّبۡحِ اِذَا تَنَفَّسَ
(التکویر:۱۸)

اور صبح کی جب دم لے
(التکویر:۱۸)

اِنَّهٗ لَقَوۡلُ رَسُوۡلٍ كَرِيۡمٍ
(التکویر:۱۹)

بیشک یہ عزت والے رسول کا پڑھنا ہے
(التکویر:۱۹)

ذِىۡ قُوَّةٍ عِنۡدَ ذِى الۡعَرۡشِ مَكِيۡنٍ
(التکویر:۲۰)

جو قوت والا ہے مالکِ عرش کے حضور عزت والا
(التکویر:۲۰)

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ
(التکویر:۲۴)

اور یہ نبی غیب بتانے میں بخیل نہیں
(التکویر:۲۴)

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ
(التکویر:۲۵)

اور قرآن مردود شیطان کا پڑھا ہوا نہیں
(التکویر:۲۵)

فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ
(التکویر:۲٦)

پھر کدھر جاتے ہو
(التکویر:۲٦)

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ
(التکویر:۲۷)

وہ تو نصیحت ہی ہے سارے جہاں کے لیے
(التکویر:۲۷)

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ
(التکویر:۲۸)

اس کے لیے جو تم میں سیدھا ہونا چاہے
(التکویر:۲۸)

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ (التکویر:۲۹)

اور تم کیا چاہو مگر یہ کہ چاہے اللہ سارے جہان کا رب (التکویر:۲۹)

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ (المطففین:۱۳)

جب اس پر ہماری آیتیں پڑھی جائیں کہے اگلوں کی کہانیاں ہیں (المطففین:۱۳)

كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ (المطففین:۱۴)

کوئی نہیں بلکہ ان کے دلوں پر زنگ چڑھا دیا ہے ان کی کمائیوں نے (المطففین:۱۴)

وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ (البروج:۲۰)

اور اللہ ان کے پیچھے سے انھیں گھیرے ہوئے ہے (البروج:۲۰)

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ (البروج:۲۱)

بلکہ وہ کمال شرف والا قرآن ہے (البروج:۲۱)

فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ (البروج:۲۲)

لوحِ محفوظ میں (البروج:۲۲)

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى (الاعلیٰ:۶)

اب ہم تمہیں پڑھائیں گے کہ تم نہ بھولو گے (الاعلیٰ:۶)

اِلَّا مَاشَآءَ اللّٰہُ ؕ اِنَّہٗ یَعۡلَمُ الۡجَہۡرَ وَ مَا یَخۡفٰی
(الاعلیٰ:۷)

مگر جو اللہ چاہے بیشک وہ جانتا ہے ہر کھلے اور چھپے کو
(الاعلیٰ:۷)

وَ نُیَسِّرُکَ لِلۡیُسۡرٰی
(الاعلیٰ:۸)

اور ہم تمہارے لیے آسانی کا سامان کر دیں گے
(الاعلیٰ:۸)

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰہُ فِیۡ لَیۡلَۃِ الۡقَدۡرِ
(القدر:۱)

بیشک ہم نے اسے شبِ قدر میں اتارا
(القدر:۱)

وَ مَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا لَیۡلَۃُ الۡقَدۡرِ
(القدر:۲)

اور تم نے کیا جانا کیا شبِ قدر
(القدر:۲)

لَیۡلَۃُ الۡقَدۡرِ ۬ۙ خَیۡرٌ مِّنۡ اَلۡفِ شَہۡرٍ
(القدر:۳)

شبِ قدر ہزار مہینوں سے بہتر
(القدر:۳)

رَسُوۡلٌ مِّنَ اللّٰہِ یَتۡلُوۡا صُحُفًا مُّطَہَّرَۃً
(البینہ:۲)

وہ کون وہ اللہ کا رسول کہ پاک صحیفے پڑھتا ہے
(البینہ:۲)

فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ

(البینہ:۳)

ان میں سیدھی باتیں لکھی ہیں

(البینہ:۳)